نمبر : 2403

کتاب کا نام... :۔ صحیح بخاری شریف

مصنف .... :۔ محمد بن اسماعیل بخاری

مہر ومالک.. :۔ -

سائز.............. :۔ 8.8x5.7cm سطور ... :۔ ۹

اوراق .... :۔ ۱۵۳ کاتب ... :۔ -

تاریخ کتابت.. :۔ - خط .... :۔ نسخ

زبان .... :۔ عربی موضوع :۔ حدیث

آغاز................ :۔ قاعد فقال من صلى قائما فهو افضل ومن صلى قاعدًا فله نصف اجر القائم ومن صلى نائما فله نصف اجر القاعد قال ابو عبد الله نائما يعني مصطجعاً هاهنا۔

اختتام .... :۔ اخبرني عروه بن زبير انه سمع اسماء بنت ابى بكر تقول قام رسول الله صلى الله تعالى عليه وآله وصحبه وسلم خطيبا فذكر فتنة القبر الى يفتين فيها المرء الخ۔

ترقیمہ .... :۔ —

ترقیمہ .... :- —

حالت .... :- غیر مجلد۔ خوشخط اور واضح نقوش میں ہے۔ طرفین میں مشکل مقامات کے حل اور معانی کی وضاحت سے متعلق بیش قیمت حاشیہ بھی عربی زبان میں ہے۔ نمونہ کے طور پر باب فضل الطہور باللیل والنہار کے تحت وہ حدیث جس میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے بلال تم اپنے محبوب و مقبول عمل کی ہمیں اطلاع دو جو تم نے دوران اسلام کیا ہے اس لئے کہ میں نے جنت میں تمہارے دونوں نعلین کی آہٹ سنی ہے۔ اس پر نہایت ہی مفید حاشیہ یہ ہے: فان قلت هذا السماع لابد ان يكون في النوم اذ لا يدخل احد الجنة الا بعد الموت قلت يحتمل كونه في حال اليقظه وقد صرح في اول كتاب الصلوٰة انه صلى الله عليه وسلم دخل فيها ليلة المعراج واما بلال فلم يلزم منه انه دخل فيها اذ في الجنة ظرف للسماع والدق بين يديه قد يكون خارجا عنها و في الحديث منقبة عظمة لبلال۔

اور حل لغات سے متعلق بہترین حاشیہ کا نمونہ ملاحظہ ہو۔

باب ثناء الناس علی المیت کے تحت حاشیہ میں مرقوم ہے:

قال اهل اللغة الثناء بتقديم المثلثة على النون وبالمد يستعمل في الخير لا في الشر وفيه لغة شاذة انه يستعمل في الشر ايضاً واما النثاء بتقديم النون وبالقصر ففي الشر خاصة.

اس مخطوطہ کے اندر ایک پرچی ملی جس کی عبارت یہ ہے کہ "یہ سید صاحب سید باقر [illegible] ابن سید بہاء الدین [illegible] بہ پانزدہم جمادی الاخری روز شنبہ ۱۱۹۳ دادہ است۔"

نوٹ .... :- کتاب التہجد بخاری شریف ج اول سے ہے۔ باب اذا لم يطق قاعداً صلى على جنب سے پہلے والے باب صلوٰة القاعد بالایماء کی حدیث سے اس مخطوطہ کا آغاز ہے اس کا پہلا ٹکڑا "سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن صلوٰة الرجل وهو قاعد فقال من صلى قائما الخ" تک یہ پوری حدیث ہے۔ پھر اس کے بعد باب اذا لم يطق صلى على جنب پھر باب اذا صلى قاعدا پھر کتاب التہجد ہے۔

باب فضل قيام الليل۔ باب طول السجود في قيام الليل۔ باب ترك القيام للمريض۔ باب تحريض النبي صلى الله عليه وسلم على قيام الليل۔ باب قيام النبي صلى الله عليه وسلم تا باب الاشارة في الصلوٰة تک ہے پھر کتاب الجنائز ہے پھر کتاب الجنائز کے باب ما جاء في عذاب القبر کی پہلی حدیث جو حضرت اسماء بنت ابی بکر سے مروی ہے وہ حدیث ہے اور اس حدیث کا آخری ٹکڑا "فلما ذكر ذلك ضج المسلمون ضجة" مخطوطہ سے غائب ہے۔

اس طرح سے کتاب الجنائز کے باب عذاب القبر کے بعد آخری گیارہ ابواب کے علاوہ مکمل کتاب التہجد کے سارے ابواب اور کتاب الجنائز کے ابواب مکمل اس مخطوطہ میں ہیں۔